۱۶۶۳ المصطفیٰ ورچوئل یونیورسٹی

سرشناسه:	مطهری، مرتضی، ۱۲۹۸ - ۱۳۵۸. Mutahhari, Murtaza
عنوان قراردادی:	آشنایی با علم منطق .اردو
عنوان و نام پدیدآور:	علم منطق کا تعارف / تصنیف مرتضی مطهری؛ ترجمه سیدمحمد عسکری.
مشخصات نشر:	قم: مرکزبین‌المللی ترجمه و نشرالمصطفی ﷺ، ۱۳۹۹.
مرجع تولید:	دانشگاه مجازی المصطفی ﷺ
مشخصات ظاهری:	۱۵۲ص.
شابک:	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹۷۳۱-۸
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
موضوع:	منطق - Logic
موضوع:	منطق اسلامی - *Logic, Islamic
شناسه افزوده:	عسکری، سیدمحمد، ۱۹۶۷- م.، مترجم
شناسه افزوده:	جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکزبین‌المللی ترجمه و نشرالمصطفی ﷺ
شناسه افزوده:	Almustafa International University Almustafa International Translation and Publication center
رده بندی کنگره:	BC ۵۰
رده بندی دیویی:	۱۶۰
شماره کتابشناسی ملی:	۶۱۴۸۹۵۴

BA۰۴۴۹

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

علم منطق کا تعارف

تصنیف: آیت اللہ شہید مرتضی مطہری

ترجمہ: سید محمد عسکری

طباعت اول: ۱۳۹۹ش / ۱۴۴۱ق

ناشر: المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

● چھاپ: المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر ● قیمت: ۲۰۰۰۰۰ ریال ● تعداد: ۵۰۰

ملنے کا پتہ

➢ ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیہ)، نبش کوچہ ۱۸

تلفن: ۳۷۸۳۶۱۳۴ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵ - ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+

➢ ایران، قم، بلوار محمد امین، سہ راہ سالاریہ. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** مصطفی نوبخت
● **مدیر تولید:** جعفر قاسمی ابهری
● **ناظر فنی:** علی عبادی فرد
● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی
● **ناظر چاپ:** نعمت‌الله یزدانی
● **صفحه‌آرا:** سیدمحسن عمادی مجد

علم منطق کا تعارف

تصنیف: آیت اللہ شہید مرتضی مطہری

ترجمہ: سید محمد عسکری

المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد ، منظّم ، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولید کرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

فہرست

مقدمہ ۹

پہلا سبق: اسلامی علوم سے کیا مراد ہے؟ ۱۱

اسلامی علوم کی تعریف ۱۱

دوسرا سبق: منطق کا موضوع ۱۵

منطق کا موضوع ۱۵

تیسرا سبق: منطق کی تعریف ۲۱

علم منطق کا پس منظر ۲۱

منطق کی تعریف ۲۲

منطق کا فائدہ ۲۲

ذہن کی خطا ۲۴

چوتھا سبق: تصور و تصدیق ۲۹

تصور و تصدیق ۲۹

علم و ادراک ۳۰

ضروری و نظری ۳۲

تصور و تصدیق کی دو قسمیں ہیں ۳۲

بدیہی اور نظری ۳۲

پانچواں سبق: کلی و جزئی ۳۷

کلی و جزئی ۳۷

نسب اربعہ ۳۹

تباین ۴۰

عام و خاص مطلق ۴۱

عام و خاص من وجہ ۴۱
چھٹا سبق: دلالت ۴۵
دلالت ۴۵
لفظی اور غیر لفظی دلالت ۴۶
لفظی دلالت کی مختلف قسمیں ۴۶
مطابقی دلالت ۴۶
تضمنی دلالت ۴۶
التزامی دلالت ۴۷
لفظ کی تقسیم ۴۷
مختص ۴۷
مشترک ۴۷
منقول ۴۷
مرتجل ۴۸
حقیقت اور مجاز ۴۸
ساتواں سبق: کلیات خمس ۵۱
کلیات خمس ۵۱
نوع ۵۲
جنس ۵۲
فصل ۵۳
عرض عام ۵۳
عرض خاص ۵۳
آٹھواں سبق: حدود و تعریفات ۵۷
حدود اور تعریفات ۵۷
سوالات ۵۸
حد و رسم ۶۰
نواں سبق: حصۂ تصدیقات (قضایا) ۶۵
قضایا ۶۵
دسواں سبق: قضایا کی تقسیم ۷۱
قضایا کی تقسیم ۷۱

حملیہ و شرطیہ ۷۲
موجبہ و سالبہ ۷۴
قضیہ محصورہ و غیر محصورہ ۷۵
گیارہواں سبق: احکام قضایا ۸۱
قضایا کے احکام ۸۱
بارہواں سبق: تناقض (قانونِ تناقض) ۸۷
تناقض ۸۷
قانون تناقض ۸۹
عکس ۹۱
تیرہواں سبق: تقسیم اور تصنیف ۹۷
تقسیم کی تعریف ۹۷
تقسیم کا فائدہ ۹۷
تقسیم کے اصول ۹۸
تقسیم کی اقسام ۹۸
چودھواں سبق: قیاس ۱۰۳
قیاس کی تعریف ۱۰۳
قیاس کیا ہے؟ ۱۰۴
اقسام حجت ۱۰۴
پندرہواں سبق: قیاس کی قسمیں ۱۰۹
قیاس کی اقسام ۱۰۹
قیاس استثنائی ۱۱۱
قیاس اقترانی ۱۱۲
شکل اوّل ۱۱۳
شکل اوّل کی شرائط ۱۱۳
شکل دوم ۱۱۴
شکل دوم کی شرائط ۱۱۵
شکل سوم اور اس کی شرائط ۱۱۵
شکل چہارم اور اس کی شرائط ۱۱۶
سولہواں سبق: قیاس کی قسمیں ۱۱۹

قیاس استثنائی کی اقسام ۱۱۹
استثنائی اتصالی قیاس اور اس کے نتیجہ دینے کی ترکیب ۱۱۹
استثنائی انفصالی قیاس اور اس کے نتیجہ دینے کی ترکیب ۱۲۱
الف) قیاس استثنائی منفصلہ حقیقیہ کے ساتھ ۱۲۱
ب) قیاس استثنائی منفصلہ مانعۃ الجمع کے ہمراہ ۱۲۲
سترہواں سبق: قیاس کی اہمیت (۲) ۱۲۷
منطق کا فائدہ ۱۲۷
اٹھارہواں سبق: صناعات خمسہ ۱۳۵
صناعات خمسہ ۱۳۵

مقدمہ

انسان کی قیمت اس کی معرفت، علم و دانش اور شعور و آگہی پر مبنی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں بھی علم و دانش کے حصول کی تاکید کی گئی ہے اور علم و معرفت کے حصول کو تمام اعمال و عبادات سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ صدر اسلام میں اسی بنیاد پر علم کے فروغ کے لیے ہمہ گیر جدوجہد شروع ہوئی اور اسلام کے دامن سے علم و حکمت کے سوتے پھوٹ پڑے جنہوں نے مشرق و مغرب میں حصول علم کی تحریک کی ایسی داغ بیل ڈالی جو وقت کے پر پیچ راستوں اور علم و صنعت کی ترقیاتی شاہراہوں سے عبور کرتی اس منزل پر پہنچ گئی ہے کہ آج دنیا کے دورترین علاقوں میں رہنے والے افراد بھی اعلی تعلیم سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں۔

اسلامی دنیا نے رہبر کبیر حضرت امام خمینیؒ کی قیادت میں معنویت اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے طور پر ایران میں اسلامی انقلاب کی بنیاد ڈالی تو اسلامی تعالیم کے فروغ کی راہیں ایک مرتبہ پھر کھل گئیں اور دنیا بھر کے تشنگان علم و معرفت ہمیشہ سے زیادہ پیاسے نظر آئے۔ اسلامی انقلاب کے بعد عصری تقاضوں سے ہم آہنگ قرآن اور معارف اہل بیت علیہم السلام کے فروغ کے لیے کاوشوں کا سلسلہ شروع ہوا تو جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم العالمیہ کی شکل میں ایک عظیم تعلیمی نظام وجود میں آیا جس نے انتہائی کم عرصہ میں دنیا بھر میں اپنا مقام بنایا اور اسلامی دنیا کے طراز اول کے تعلیمی و تحقیقی اداروں میں شمار ہونے لگا۔

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم العالمیہ نے قرآن و معارف اہل بیت علیہم السلام کی نشرواشاعت کے لیے ایک طرف دنیا بھر میں اپنے شعبہ جات قائم کئے تو دوسری طرف جدید وسائل و ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے فاصلاتی نظام تعلیم اور المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کی بنیاد رکھی۔ المصطفیٰ

اوپن یونیورسٹی نے انگریزی، عربی، فارسی اور اردو سمیت دنیا کی مختلف زبانوں میں جدید اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم کا سلسلہ شروع کیا۔

المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی میں قرآنیات فیکلٹی اور اس کے ذیل میں اردو سیکشن کا قیام ایک طرف برصغیر اور خاص طور پر دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اردو زبان افراد کے لیے نوید مسرت تھا اور دوسری طرف اس شعبہ کی ذمہ داری سنبھالنے والے افراد کے لیے ایک کٹھن امتحان تھا؛ لیکن فاضل، محنتی اور درددل رکھنے والے علماء اور دانشوروں نے اس پرپیچ و دشوار گزار راستے کو عالی ہمت اور بلند حوصلے کے ساتھ طے کیا اور اردو زبان میں قرآنیات سے متعلقہ نصابی کتب تدوین فرمائیں۔

منطق اسلامی کا تعارف انہیں کاوشوں کا ایک نتیجہ ہے۔ یہ کتاب منطق کے بارے میں لکھی جانے والی ایک اہم تصنیف ہے جسے شہید ڈاکٹر مرتضی مطہری نے تحریری قالب میں ڈھالا ہے اس کتاب کا ترجمہ سید محمد عسکری نوک پلک سنوارنے کا کام ڈاکٹر غلام جابر محمدی اس تمام کام پر نظارت یا نظر ثانی کا فریضہ ڈاکٹر سید عون ساجد نقوی نے انجام دیا۔ ہم ان تمام افراد کے شکر گزار ہیں۔

والسلام

ڈاکٹر غلام جابر محمدی

صدر شعبہ قرآنیات

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوپن یونیورسٹی